السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استخارہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ (سائلہ: فوزیہ بنت ہدایت اللہ چوہدری پارک لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی اہم کام درپش ہو اور ذہن کسی ایک رخ پر یکسو اور مطمئن نہ ہو تو مکروہ اوقات سے ہٹ کر کسی مناسب وقت میں دو رکعت نماز نفل پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے، خواہ سلام پھیرنے سے پہلے درود شریف کے بعد یا سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر۔ اگر سلام پھیر کر پڑھے تو پہلے تو پہلے درود شریف پڑھ لینا باعث برکت وقبولت ہوگا۔ اور اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ کی جگہ اس کام کا نام لے جس کے لئے استخارہ کر رہا ہو۔ اور جب تک درپش کام کے کسی ایک پہلو پر ذہن مطمئن نہ ہو استخارہ شروع رکھے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیت اللہ کی تعمیر نو کے لئے تین دن تک استخارہ کیا تھا۔

میرے ناقص علم کے مطابق کسی حدیث میں ایسا کوئی اشارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی کس طرح حاصل ہوگی۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ استخارہ کے بعد سو جانا چاہیے تاکہ خواب میں پتہ چل جائے کہ یہ کام بہتر ہے یا نہیں۔ مگر یہ ان کی ذاتی رائے ہے حدیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔ بیداری میں بھی دل کا رجحان اور میلان ہو سکتا ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس کام سے دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے یا اس کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ان دونوں کیفیتوں کو من جانب اللہ اور استخارہ کا نتیجہ سمجھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص558

محدث فتویٰ